وقال ربکم ادعونی استجب لکم

کتاب الدعاء

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مسنون دعائیں

مؤلف

حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب مدظلہ العالی

نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور

اقرأ اشرفیہ کمپنی

فرسٹ فلور زبیدہ سنٹر-40 اردو بازار لاہور

فون:042-37313392

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قال علیہ السلام ان الدعاء مخ العبادۃ
کتاب الدعاء
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مسنون دعائیں
مؤلف
حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب مدظلہ العالی
نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور
ناشر
اقرا اشرفیہ کمپنی
فرسٹ فلور زبیدہ سنٹر۔40 اردو بازار لاہور
فون :042-7313392
1

نام کتاب	کتاب الدعا
مؤلف	حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب مدظلہ العالی
صفحات	80
قیمت	
تعداد اشاعت	2 ہزار
بارہواں ایڈیشن	اپریل 2009ء
پرنٹرز	الرحمٰن پرنٹرز، لاہور
ناشر	اقرا اشرفیہ کمپنی

برائے صدقہ جاریہ

جو احباب اپنے مرحوم والدین اور عزیز واقارب کے ایصالِ ثواب کے لئے یا اپنے دوست احباب میں فی سبیل اللہ تقسیم کروانے کے لئے یا اپنے اہل وعیال اور بچوں کی خیر و برکت کے لئے اُن کے نام کے ساتھ چھپوانا چاہتے ہوں وہ درج ذیل نمبرز پر رابطہ فرمائیں، خصوصی رعایت کی جائے گی۔

موبائل: 0300-4420434 0333-4125300
فون: 042-7313392

حُسنِ ترتیب

حُسنِ ترتیب

حُسنِ ترتیب

حُسنِ ترتیب

حُسنِ ترتیب

تقریظ

حضرت مولانا عبدالرحمٰن اشرفی صاحب دامت برکاتہم العالی

شیخ الحدیث ونائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العٰلمین والصلٰوۃ والسلام علی

سید الانبیاء و المرسلین۔

اپنے چھوٹے بھائی عزیزم مولانا حافظ فضل الرحیم سلمہٗ کی تالیف کردہ کتاب ''کتاب الدعا'' آنحضرت ﷺ کی مسنون دُعائیں کو دیکھ کر دل بہت خوش ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس پر عمل کرنے اور پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

ہر مسلمان کو اس بات پر یقین کامل رکھنا چاہئے کہ آنحضرت ﷺ نے جو مسنون دُعائیں بیان فرمائی ہیں وہ حرف بحرف صحیح ہیں۔ اللہ جل جلالہٗ ہمیں اس خوبصورت کتاب سے استفادہ کرنے اور عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے اور ایمان کامل نصیب فرمائے۔ آمین یارب العلمین۔

احقر عبدالرحمٰن اشرفی

خادم جامعہ اشرفیہ لاہور

۲۰ ربیع الثانی ۱۴۲۵ ہجری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ مؤلف

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

اما بعد! زیرِ نظر رسالہ آنحضرت ﷺ کی دعاؤں کا وظیفہ ہے جو احقر نے مختلف کتابوں سے منتخب کیا ہے اور کوشش یہ کی گئی کہ چھوٹی چھوٹی دعائیں اس میں شامل کر لی جائیں۔ اس کے باوجود متعدد دعائیں جمع نہیں کی جا سکیں۔ اس خیال سے کہ کتاب طویل نہ ہو۔

وجہ تالیف

احقر مدینہ مسجد چوک پرانی انارکلی میں مدت سے فجر کی نماز کے بعد درس حدیث دے رہا ہے جب کہ درس قرآن احقر کے بھائی مولانا حاجی و حافظ عبدالرحیم صاحب" دیا کرتے جب درس میں وہ روایات آئیں جن میں آنحضرت ﷺ کی دعاؤں کا بیان ہے اور مختلف اوقات کی مختلف دعائیں اور ان کی فضیلت بیان ہوئی تو بعض حضرات نے خواہش کی کہ ان دعاؤں کا مجموعہ چھپ

جائے تو ہمیں نفع ہوگا۔ بفضلہٖ تعالیٰ یہ کتاب دس مرتبہ شائع ہو چکی ہے اور یہ اس کا گیارواں ایڈیشن پیش خدمت ہے۔ اس میں مسنون دعاؤں کے علاوہ درود شریف کے فضائل وفوائد بھی تحریر کیے گئے ہیں' تاکہ قارئین حضرات زیادہ سے زیادہ استفادہ کرسکیں اور خداوند کریم شرف قبولیت بخشتے رہیں۔ ناظرین کرام سے درخواست ہے کہ احقر کے لیے اور ان تمام حضرات کے لیے جنہوں نے اس کتاب کی اشاعت میں حصہ لیا ہے۔ دعا فرمائیں' خصوصاً عزیزم مولوی محمد طارق سلمہ اور مولوی محمد عبید اللہ سلمہ مدرس جامعہ اشرفیہ کے لیے کہ جنہوں نے اس کام میں راقم سے بہت تعاون کیا ہے۔

محتاج دعا

احقر حافظ فضل الرحیم

نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور

فضائل دعا

فضیلت وقبولیت دعا کے متعلق اتنا عرض کر دینا کافی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دعا بڑی عبادت ہے اور یہ فرمایا کہ جس شخص کو دعا کی توفیق ہوگئی تو گویا اس کے لیے قبولیت کے دروازے کھل گئے اور فرمایا کہ دعا نازل شدہ مصیبت کے لیے بھی مفید ہے اور اس بلا کے لیے بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئی اور یہ بھی فرمایا کہ دعا عبادت کا مغز اور جوہر ہے اور ارشاد فرمایا کہ اللہ کے یہاں کوئی چیز اور کوئی عمل دعا سے زیادہ عزیز نہیں اور ایک روایت میں ارشاد ہے کہ جو بندہ اللہ سے دعا نہیں کرتا اس پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔ اور ارشاد فرمایا کہ دعا مسلمانوں کا ہتھیار ہے، دین کا ستون اور آسمان وزمین کا نور ہے۔ غرض اللہ کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلانے سے نفع ضرور ملتا ہے۔ قبولیت دعا کے بارے میں حدیث پاک میں بڑی تفصیل سے آیا ہے کہ

(۱) کبھی وہی مطلوبہ شے مل جاتی ہے۔

(۲) اور کبھی یہ دعا اس کے لیے آخرت کا ذخیرہ بن جاتی ہے۔

حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ جب اس بندے کو جس

نے دنیا میں متعدد دعائیں کی ہونگی جو بظاہر قبول نہیں ہونگی۔ اللہ تعالیٰ جب اس کے عوض میں جمع شدہ ذخیرہ ثواب کا آخرت میں عطا فرمائیں گے تو بندے کی زبان سے یہ نکلے گا' اے کاش میری کوئی بھی دعا دنیا میں قبول نہ ہوئی ہوتی اور ہر دعا کا اجر مجھے یہیں ملتا۔

(۳) اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اس دنیا مین ایسی دعا کرنے والے پر کوئی آفت و مصیبت نازل ہونے والی ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس دعا کی برکت سے اس بلا و مصیبت کو روک دیتے ہیں۔ سبحان اللہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دعا کسی حالت میں ضائع نہیں جاتی۔ خداوند کریم ہمیں صحیح سمجھ اور فکر عطا فرمائے۔ آمین!

آخر میں یہ عرض کر دینا ضروری ہے کہ یہ مختصری دعاؤں کا وظیفہ ہے۔ اگر کوئی صاحب زیادہ طویل دعائیں پڑھنے کا شوق رکھیں تو حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کی مناجات مقبول یا حزب البحر وغیرہ کا ورد رکھیں اور اس میں کوئی غلطی یا مفید مشورہ ہو تو احقر کو مطلع کریں اور کسی عالم سے ان دعاؤں کو ایک مرتبہ سنا کر پھر پڑھیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ دعا کیجئے کہ خدا تعالیٰ آپ کو ہم کو اور سب مسلمانوں کو دنیا و آخرت میں عافیت و امن سے رکھیں' آمین ثم آمین!

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وہ دعائیں جو ہر صبح اور شام پڑھی جائیں

1

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ عَالِمَ الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيۡءٍ وَّ مَلِيۡكَهٗ اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِيۡ وَ شَرِّ الشَّيۡطَانِ وَ شِرۡكِهٖ ❁ (ابوداؤد، ترمذی)

ترجمہ: اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے غیب و شہود کا پورا علم رکھنے والے ہر چیز کے مالک و پروردگار میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی قابل پرستش نہیں۔ میں تیری پناہ چاہتا ہوں' اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے یعنی اس بات سے کہ وہ مجھے شرک میں مبتلا کر دے۔

تشریح: نبی کریم ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ سے فرمایا:

اے ابوبکرؓ تم اللہ سے صبح وشام یہ دعا کرو اور جس وقت سونے کے لیے بستر پر لیٹو۔

صبح کے وقت کی دعا

(۲)

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَ بِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ ۞

ترجمہ اے اللہ تیرے ہی حکم سے ہماری صبح ہوتی ہے اور تیرے ہی حکم سے ہماری شام اور تیرے ہی حکم سے ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی فیصلے سے مرینگے اور پھر اٹھ کر تیرے ہی حضور حاضر ہونگے۔

تشریح: رات کی تاریکی کے بعد دن کا آنا' اسی طرح دن کے بعد رات کا آنا اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے۔ اگر ایک دن شام نہ آئے تو اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ انسانوں پر کیا گزر جائے۔ اس دعا میں یہی

ہدایت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کا احساس و اعتراف کیا جائے اور ساتھ ہی موت و آخرت کو یاد رکھا جائے جو اصل مقصود ہے زندگی کا۔

(۳)
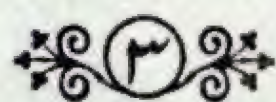
اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۞ (مسلم شریف)

ترجمہ: یہ شام اس حال میں ہو رہی ہے کہ ہم اور یہ امور ساری کائنات اللہ ہی کے ہیں۔ ساری حمد و ستائش اسی اللہ کے لیے ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کا کوئی شریک ساجھی نہیں۔ راج اور ملک اسی کا ہے۔ وہی لائق حمد و ثنا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

تشریح: اس دعا میں ساری کائنات کے اوپر اللہ تعالیٰ کی ملکیت کا اقرار اور اس کی حمد و ثنا اور اس کی توحید کا انمٹ اعلان ہے۔

(۴)
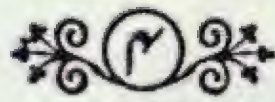
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ ۞

ترجمہ اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا طالب وسائل ہوں۔ اے میرے اللہ، میں اپنے دین اور دنیا اور اپنے اہل وعیال اور مال کے بارے میں معافی اور عافیت کا طلبگار ہوں۔

تشریح: مسنون دعاؤں میں یہ دعا بڑی جامع ہے۔ ''عافیت'' کا معنی یہی ہے کہ دنیا اور آخرت کی جملہ تکالیف سے بچاؤ ہو۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب صبح یا شام ہوتی تو آنحضرت ﷺ یہ دعا ضرور پڑھا کرتے تھے۔

(۵)
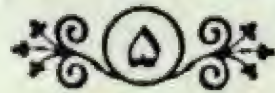
رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞

ترجمہ میں راضی ہوں اللہ کو اپنا مالک و پروردگار مان کر اور اسلام کو اپنا دین بنا کر اور محمد ﷺ کو اپنا نبی مان کر۔

تشریح: حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں جو بندہ صبح و شام اس دعا کو پڑھے گا۔ اللہ جل شانہٗ کا وعدہ ہے کہ میں قیامت کے دن اس کو راضی وخوش کروں گا۔ سبحان اللہ کتنی بڑی بشارت ہے۔ اس کے بعد بھی غافل رہنا بڑی محرومی کی بات ہے۔

(٦)

بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۞

ترجمہ اس اللہ کے نام سے جس کے نام پاک کے ساتھ زمین وآسمان کی کوئی چیز بھی ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ سب سننے والا اور جاننے والا ہے۔

تشریح: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر روز صبح و شام کو تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کرے۔ اسے کوئی تکلیف و مضرت نہیں پہنچے گی ور وہ کسی حادثہ سے دوچار نہیں ہوگا۔ بلاشبہ اس دعا میں آفات ارضی و سماوی سے حفاظت کی ضمانت ہے۔

سونے کے وقت کی دعائیں

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبَّ الْاَرْضِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَ النَّوٰی مُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَ الْقُرْاٰنِ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَّ اَنْتَ الْاٰخِرُ

فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنَّا
الدَّيْنَ وَ اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ ۝ (مسلم شریف)

ترجمہ اے میرے اللہ آسمان وزمین کے مالک اور عرش عظیم کے مالک، ہمارے اور ہر چیز کے مالک' دانے اور گٹھلی کو اپنی قدرت سے پھاڑ کر اس سے پودا نکالنے والے' تورات وانجیل اور قرآن کے نازل فرمانے والے' میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ زمین پر چلنے یا رینگنے والی تیری ہر مخلوق کے شر سے، جس پر تیرا مکمل قابو ہے۔ اے اللہ تو ہی اول (سب سے پہلا) ہے۔ کوئی چیز تجھ سے پہلی نہیں۔ تو ہی آخر (سب کے بعد باقی رہنے والا) ہے۔ کوئی چیز نہیں جو تیرے بعد ہو اے مالک کل اور قادر مطلق اور اول و آخر مجھ پر جو قرض ہے اسے ادا کر دے اور فقر ومحتاجی دور فرما کر مجھے غنی اور خوش حال کر دے۔

تشریح: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس دعا کی روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو ہدایت فرماتے تھے کہ ہم میں سے کوئی سونے کا ارادہ کرے۔ تو اپنی داہنی کروٹ پر لیٹے اور

مذکورہ بالا دعا پڑھے یہ دعا ان بندگان خدا کے زیادہ حسب حال ہے جو مقروض اور معاشی پریشانوں میں مبتلا ہوں۔

۲
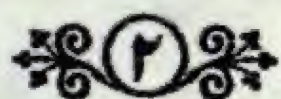
اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ ۞ (ترمذی شریف)

ترجمہ میں مغفرت و بخشش چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور وہ حیی و قیوم ہے ہمیشہ رہنے ولا اور سب کا کارساز ہے اور اس کے حضور میں توبہ کرتا ہوں۔

تشریح: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی سونے کے لیے بستر پر لیٹتے وقت اللہ تعالیٰ کے حضور اس طرح توبہ کرے اور مذکورہ بالا کلمات تین مرتبہ پڑھے تو اس کے سارے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ اگرچہ وہ درختوں کے پتوں اور مشہور ریگستانوں کے ذروں اور دنیا کے دنوں کی طرح بے شمار ہوں۔ خداوند کریم سچے دل سے توبہ و استغفار کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ دلوں کو دیکھتے ہیں اس کو زبان سے دھوکا نہیں دیا جا سکتا۔

نیند نہ آنے کی تکلیف ہو تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَ
مَآ اَظَلَّتْ وَ رَبَّ الْاَرْضِيْنَ
وَمَآ اَقَلَّتْ وَ رَبَّ الشَّيَاطِيْنَ
وَمَآ اَضَلَّتْ كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ
شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا
اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ اَوْ اَنْ
يَّبْغِيْ عَلَيَّ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ
ثَنَآءُكَ وَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ لَآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنْتَ ۞

ترجمہ: اے اللہ ساتوں آسمانوں کے اور ان سے سب چیزوں کے مالک جو اس کے نیچے واقع ہیں، اور سب زمینوں اور ان سب چیزوں کے مالک جو اس پر واقع ہیں اور شیاطین اور ان کی گمراہ کن

سرگرمیوں کے مالک' اپنی ساری مخلوق کے شر سے مجھے اپنی پناہ اور حفاظت میں لے لے۔ کوئی مجھ پر زیادتی اور ظلم نہ کرنے پائے۔ باعزت اور محفوظ ہے وہ جس کو تیری پناہ حاصل ہے۔ تیری حمد و ثنا کا مقام بلند ہے۔ تیرے سوا کوئی لائق پرستش نہیں' بس تو ہی معبود برحق ہے۔

تشریح: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے نیند نہ آنے کی تکلیف بیان کی کہ مجھے رات کو نیند نہیں آتی۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جب تم بستر پر لیٹو تو اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مذکورہ کرلیا کرو۔

مصیبت یا وحشت کے وقت یہ دعا پڑھیں

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عَذَابِهٖ وَ مِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنَ وَ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ ۞

ترجمہ میں پناہ مانگتا ہوں' اللہ کے کلمات تامات کے ذریعے خود اس کے غضب اور عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور

شیطانی وساوس واثرات سے اور اس بات سے کہ شیاطین میرے پاس آئیں اور مجھے ستائیں۔

تشریح: بزرگوں نے لکھا ہے کہ اس دعا کے پڑھنے والا ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قدر شناسی عطا فرمائے۔

جب سو کر اٹھیں تو یہ دعا پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۞

ترجمہ شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں زندہ کیا بعد مار دینے کے اور اسی کی طرف اٹھنا ہے۔

تشریح: یہ دعا بیداری پر پڑھنا مسنون ہے۔

بیت الخلا جانے سے ذرا پہلے یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ۞

ترجمہ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیثوں خبیثنیوں سے۔

تشریح: صحیح بخاری وصحیح مسلم میں حضور ﷺ کے خادم خاص حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ خود رسول اللہ ﷺ کا معمول یہی تھا کہ جب بیت الخلاء جاتے تو یہی مذکورہ دعا پڑھتے۔

جب بیت الخلا سے نکلیں تو یہ دعا پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ۞

ترجمہ حمد و شکر اس اللہ کے لیے جس نے میرے اندر سے گندگی اور تکلیف والی چیز دور فرمادی اور مجھے عافیت اور راحت دی۔

تشریح: فطری طریقہ سے پیشاب یا پاخانہ کا آجانا' اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت واحسان ہے۔ آنحضرت ﷺ اسی احساس اور دھیان کے تحت اس موقع پر اس کلمہ کے ذریعے اللہ کی حمد اور اس کا شکر ادا کرتے تھے۔ سبحان اللہ بڑی بروقت دعا ہے۔

جب سفر شروع کریں' تو یہ دعا پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۞

ترجمہ میں اللہ کا نام لے کر نکل رہا ہوں' اللہ ہی پر میرا بھروسہ ہے۔ کسی خیر کے حاصل کرنے یا کسی شر سے بچنے میں کامیابی اللہ ہی کے حکم سے ہو سکتی ہے۔

تشریح: اس حدیث کا خلاصہ یہ ہے کہ بندہ جب گھر سے باہر قدم رکھے تو اپنے کو کمزور عاجز تصور کرتے ہوئے اللہ کے حوالے کر دے۔ اپنے بندہ کو اللہ تعالیٰ اپنی حفاظت میں لے لے گا۔

جب سفر سے واپس گھر آئیں تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبَّنَا تَوَكَّلْنَا ۞

ترجمہ اے اللہ' میں تجھ سے مانگتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کی خیر۔ ہم اللہ کا نام پاک لے کر داخل ہوتے ہیں اور اسی

طرح کا نام پاک لے کر باہر نکلتے ہیں اور اسی پر ہمارا بھروسہ ہے۔ وہی کارساز ہے۔

کفارہ مجلس کی دعا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ ۝

ترجمہ اے اللہ میں تیری حمد کے ساتھ تیری پاکی بیان کرتا ہوں' گواہی دیتا ہوں کہ صرف تو ہی معبود برحق ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اپنے گناہوں کی تجھ سے بخشش چاہتا ہوں۔ اور تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں۔

تشریح: حدیث میں ہے حضور ﷺ فرماتے ہیں جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا ہو اور اس سے بہت سی فضول اور لایعنی باتیں ہوئی ہوں مذکورہ کلمات کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کی ان سب فضول باتوں کو معاف فرمادیگا۔

بازار جانے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً ۞

ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر بازار جاتا ہوں۔ اے اللہ اس بازار میں اور اس کی چیزوں میں جو خیر اور بھلائی ہو اس کا میں تجھ سے سائل ہوں اور اس میں اور اس کی چیزوں میں جو شر ہو۔ میں اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں اس بازار میں کوئی گھاٹے کا سودا کروں۔

تشریح: یہ دعا آنحضرت ﷺ کا بازار میں پڑھنے کا معمول تھا۔

بازار میں اللہ کے ذکر کا لاکھ گنا ثواب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۞

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی قابل پرستش نہیں اکیلا وہی معبود برحق ہے کوئی اس کا شریک اور ساجھی نہیں۔ صرف اسی کا راج اور اسی کی فرمانروائی ہے۔ وہی حمد وستائش کے لائق ہے۔ سب کی زندگی اور موت اسی کے قبضہ میں ہے اور وہ زندہ جاوید ہے۔ اسے کبھی فنا نہیں۔ ساری خیر بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے۔

تشریح: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو بندہ بازار گیا اور اس نے یہ کلمہ مذکورہ پڑھا تو اس کے اعمال نامہ میں دس لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس لاکھ گناہ مٹا دیے جاتے ہیں اور دس لاکھ درجے بلند کردئے جاتے ہیں۔

جب کھانا شروع کریں تو یہ دعا پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ وَ عَلٰی بَرَكَتِ اللّٰهِ ۞

ترجمہ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام پر اور اللہ کی برکت پر۔

کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۞

ترجمہ حمد و شکر اور اللہ کے لیے جس نے ہمیں کھانے اور پینے کو دیا اور ہمیں اپنے مسلم بندوں میں سے بنایا۔

تشریح: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کھانا کھاتے تو یہی کلمہ مذکورہ پڑھا کرتے۔

جب کسی کے ہاں کھانا کھائیں تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْلَهُمْ وَارْحَمْهُمْ ۞

ترجمہ اے اللہ! تو نے ان کو روزی کا جو سامان عطا فرمایا ہے۔ اس میں

ان کے لیے برکت دے اور ان کو اپنی مغفرت ورحمت سے نواز۔

نیا کپڑا پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَيَاتِیْ ۞

ترجمہ حمد و شکر اس اللہ کے لیے جس نے مجھے وہ لباس عطا فرمایا جس سے میں اپنی پردہ داری کرتا ہوں اور زندگی میں وہ میرے لیے سامان زینت بنتا ہے۔

تشریح: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص نیا کپڑا پہنے اور مذکورہ کلمات پڑھے، اللہ جل شانہ ان کلمات کی برکت سے اس کی حفاظت فرمائیں گے۔

آئینہ دیکھنے کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ ۞

ترجمہ اے اللہ آپ نے اچھا بنایا میری صورت کو پس اچھا کر دیجئے میری سیرت کو۔

تشریح: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب آئینہ دیکھتے تو یہی مذکورہ دعا پڑھا کرتے۔

نکاح اور شادی کے وقت یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَھَا وَ خَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْهِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْهِ ۞

ترجمہ اے اللہ! اس میں اور اس کی فطرت میں جو خیر اور بھلائی ہو۔ میں تجھ سے اس کی استدعا کرتا ہوں اور اس میں اور اس کی فطرت میں جو شر اور برائی ہو اس سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔

تشریح: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تعلیم فرمائی کہ جب تم کسی عورت کو اپنے نکاح میں لاؤ تو مذکورہ دعا پڑھا کرو۔

جماع کے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ۞

ترجمہ: بسم اللہ اے اللہ تو شیطان کے شر سے ہم کو بچا اور ہم کو جو اولاد دے اس کو بھی بچا۔

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۞

ترجمہ: میں اللہ پر ایمان لایا، میں نے اللہ کو مضبوطی سے تھام لیا۔ میں نے اللہ پر بھروسہ کرلیا اور میں یقین کرتا ہوں کہ کوئی سعی وحرکت اور کوئی قوت وطاقت کام نہیں کرسکتی، اللہ کے حکم کے بغیر۔

تشریح: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

ﷺ نے فرمایا کہ جو مسلمان اپنے گھر سے نکلے سفر کے ارادہ سے یا بغیر ارادہ سفر، اور مذکورہ کلمات پڑھے تو اس مسلمان کو گھر سے اس نکلنے کا خیر ضرور ملے گا اور وہ شر سے محفوظ رکھا جائے گا۔

سفر میں کسی منزل پر ٹھہرنے کے وقت کی دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۞

ترجمہ: میں اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں اس کی ساری مخلوقات کے شر سے۔

تشریح: حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے خود سنا آپ فرماتے تھے جو شخص اثناء سفر میں کسی مقام پر اترے اور اس وقت یہ مذکورہ کلمات پڑھ لے۔ اللہ جل شانہٗ اس کو اس منزل میں ہر قسم کے ضرر سے محفوظ رکھے گا۔

بارش کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مُّرِيْئًا نَّافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ ۞

ترجمہ اے اللہ ہم پر ایسی بھرپور بارش نازل فرما جو زمین کے لیے موافق اور سازگار ہو کھیتوں میں سرسبزی اور شادابی لائے۔ اس سے نفع ہی ہو نقصان بالکل نہ ہو۔

تشریح: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہاتھ اٹھا کر بارش کے لیے دعا کرتے اور یہی مذکورہ کلمات پڑھتے۔

❁ یا یہ پڑھیں، یہ بھی مسنون ہے ❁

اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَ بَھِیْمَتَكَ وَ انْشُرْ رَحْمَتَكَ وَ اَحْیِ بَلَدَكَ الْمَیِّتَ ❁

ترجمہ اے اللہ، اپنے بندوں اور اپنے پیدا کئے ہوئے بے زبان چوپایوں اور اور جانوروں کو سیراب فرما، اپنی رحمت بھیج اور تیری جو بستیاں بارش نہ ہونے کی وجہ سے مردہ ہوگئی ہیں۔ بارش نازل فرما کر ان میں جان ڈال دے۔

جب نیا چاند دیکھیں تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَ رَبُّكَ اللّٰہَ ۞

ترجمہ: اے اللہ یہ چاند ہمارے لیے امن وایمان اور سلامتی واسلام کا چاند ہو۔ اے چاند تیرا رب اور میرا رب اللہ ہے۔

تشریح: حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مہینے کا چاند دیکھتے تو یہ مذکورہ دعا کرتے۔ چونکہ دنیا میں ایسے لوگ بھی ہیں جو چاند کو خدا مانتے ہیں۔ اس لیے رسول اللہ ﷺ نے دعا کے ساتھ یہ اعلان فرما دیا کہ جس طرح ہمارا رب اللہ ہے۔ اسی طرح اس چاند کا رب بھی اللہ ہے۔

لیلۃ القدر میں یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ۞

ترجمہ اے اللہ تو قصور والوں کو بہت معاف فرمانے والا ہے اور معاف کر دینا تجھے پسند ہے۔ تو مجھے معاف فرما دے۔

تشریح: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: حضرت اگر میں شب قدر کو پالوں تو کیا دعا کروں؟ آپ ﷺ نے یہی مذکورہ دعا پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

میدان عرفات میں یہ دعا پڑھیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞

ترجمہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہی ایک معبود ہے کوئی اس کا ساجھی اور شریک نہیں۔ اسی کی فرمانروائی ہے۔ صرف اسی کے لیے حمد و ستائش سزاوار ہے اور ہر چیز اس کے زیر قدرت ہے۔

تشریح: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عرفات کے دن کی بہترین دعا جو میری زبان سے اور مجھ سے پہلے نبیوں سے ادا ہوئی وہ یہی مذکورہ دعا ہے۔

نیند میں ڈر جانے کی دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعَذَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ ۞

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کلمات تامات کے ذریعے خود اس کے غضب اور عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانی وساوس و اثرات سے اور اس بات سے کہ شیاطین میرے پاس آئیں اور مجھے ستائیں۔

تشریح: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سوتے میں ڈر جائے تو یہ مذکورہ دعا پڑھا کریں۔

تہجد کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ
السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَنْ
فِیْھِنَّ وَ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ
نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِکُ
السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَ مَنْ فِیْھِنَّ
وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَ وَعْدُکَ
الْحَقُّ وَلِقَاءُکَ حَقٌّ وَ قَوْلُکَ حَقٌّ
وَالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَ النَّارُ حَقٌّ وَ
وَ النَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَ مُحَمَّدٌ حَقٌّ وَ
السَّاعَۃُ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ
وَبِکَ اٰمَنْتُ وَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ

وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ
وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْلِيْ مَا
قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ
اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ
اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ
الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ
اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۞

ترجمہ: اے میرے اللہ ساری حمد وستائش تیرے لیے ہے اور تو ہی اس کا مستحق ہے، تو ہی قائم رکھنے والا ہے زمین وآسمان کا اور ان سب چیزوں کا جو ان میں ہیں۔ مولا ساری حمد وستائش کا تو ہی مستحق ہے۔ تو ہی نور ہے زمین وہ آسمان کا اور ان سب کا جو زمین وآسمان میں ہے اور حمد وستائش تیرے ہی لیے ہے۔ تو فرمانروا ہے زمین وآسمان کا اور اس ساری کائنات کا جو زمین وآسمان میں ہے ساری حمد وستائش

تیرے ہی لیے سزاوار ہے۔ تو حق ہے تیرا وعدہ حق ہے۔ مرنے کے بعد تیرے حضور حاضری ہے تیری ملاقات حق ہے اور دوزخ حق ہے اور سارے نبی برحق ہیں اور محمد ﷺ بھی برحق ہیں اور قیامت کا آنا برحق ہے۔ اے اللہ میں نے اپنے کو تیرے سپرد کر دیا اور میں تجھ پر ایمان لایا اور میں نے تیرا سہارا پکڑ لیا اور پورا بھروسہ تجھ پر کر لیا اور اپنا رخ تیری طرف کر دیا اور تیری ہی مدد سے میری ٹکر ہے اور میں نے اپنا مقدمہ فیصلے کے لیے تیری ہی بارگاہ میں پیش کر دیا ہے۔ پس اے میرے اللہ بخش دے میرے وہ سب قصور جو مجھ سے سرزد ہوئے اور جو پیچھے ہوئے اور جو میں نے پوشیدہ کیے اور جو علانیہ کیے اور جن کے بارے میں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو جسے چاہے آگے بڑھانے والا ہے اور جسے چاہے پیچھے ڈال دینے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں۔ صرف تو ہی معبود برحق ہے۔

تشریح: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو تہجد پڑھنے کھڑے ہوتے تو یہ دعا کرتے۔

سجدہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ ۞

ترجمہ: اے میرے اللہ میں تیری ناراضگی سے تیری رضامندی کی پناہ لیتا ہوں اور تیری سزا سے معافی کی پناہ لیتا ہوں اور تیری پکڑ سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ میں تیری ثنا وصفت پوری طرح بیان نہیں کر سکتا۔ (بس یہی کہ سکتا ہوں) تو ویسا ہی ہے جیسا کہ تو نے اپنی ذات اقدس کے بارے میں بتلایا ہے۔

تشریح: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک رات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں تھے اور آپ اللہ تعالیٰ کے حضور میں یہ دعا کر رہے تھے۔

جب شہر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا (تین مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا ۞

ترجمہ اے اللہ، ہمارے لیے اس بستی کو مبارک کر دے (تین دفعہ کہے) اے اللہ اس بستی کی اچھی پیداوار کو ہمارا رزق بنا اور ہماری محبت اس بستی والوں کے دل میں ڈال دے اور میں جو تیرے صالح بندے ہوں، ان کی محبت ہمارے دلوں میں پیدا فرما۔

تشریح: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول یہ تھا کہ جب سفر میں بستی دکھائی دیتی تھی جس میں آپ جانے کا ارادہ رکھتے تو یہ مذکورہ دعا پڑھا کرتے ہیں۔

سخت خطرہ کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا ۞

ترجمہ اللہ ہماری پردہ داری فرما اور ہماری گھبراہٹ کو بے خوفی واطمینان سے بدل دے۔

تشریح: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے غزوہ خندق کے دن رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا' یارسول اللہؐ! کیا اس نازک وقت کے لیے کوئی دعا ہے۔ ہمارے دل وحشت کے مارے اچھل اچھل کے حلق میں آرہے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے یہی مذکورہ مختصر دعا تلقین فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسی سخت آندھی بھیجی گئی جس نے کفار کے سارے لشکر کو تہس نہس کر دیا اور وہ بھاگنے پر مجبور ہوئے۔

فکر اور پریشانی کے وقت کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۞

ترجمہ کوئی مالک ومعبود نہیں، اللہ کے سوا۔ وہ بڑی عظمت والا اور حلیم ہے۔ کوئی مالک ومعبود نہیں اللہ کے سوا۔ وہ رب العرش العظیم ہے۔ کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا، وہ رب السموات والارض رب العرش الکریم ہے۔

تشریح: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی پریشانی لاحق ہوتی تھی تو زبان مبارک پر یہ کلمات مذکورہ جاری ہوئے۔

اسی مقصد کے لئے مندرجہ ذیل دعائیں بھی مسنون ہیں

(۱)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ۞

ترجمہ اے حی وقیوم، میں تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں۔

(۲)

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۞

ترجمہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک اور مقدس ہے۔ بے شک میں ہی بڑا ظالم اور پاپی ہوں۔

(۳)

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۞

ترجمہ ہم کو اللہ کافی ہے اور وہی سب کام سپرد کرنے کیلئے اچھا ہے۔

ظالم حاکم سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كُنْ
لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّ فُلَانِ ابْنِ
فُلَانٍ وَ شَرِّ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ
وَ اَتْبَاعِهِمْ اَنْ يُّفْرُطَ عَلَيَّ
اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ
جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَ لَآ
اِلٰهَ غَيْرُكَ ۞

ترجمہ اے اللہ ہفت افلاک اور عرش عظیم کے مالک فلان ابن فلان (حاکم) کے شر سے اور سارے شریر انسانوں اور جنوں اور ان

کے چیلوں کے شر سے میری حفاظت فرما اور مجھے اپنی پناہ میں لے کہ ان میں سے کوئی مجھ پر ظلم وزیادتی نہ کر سکے' جو تیری پناہ میں ہے، وہ باعزت ہے، تیری ثنا وصفت باعظمت ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، صرف تو ہی معبود برحق ہے۔

تشریح: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جب تم میں سے کسی کو حاکم وقت کے ظلم کا خطرہ ہو تو اس کو چاہیے کہ مذکورہ دعا پڑھیں۔

قرض اور تنگی سے نجات کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسْلِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدَّیْنِ وَ قَھْرِ الرِّجَالِ ۞

ترجمہ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں فکروغم سے اور نکمے پن اور ٹھول پنے سے اور سستی و کاہلی سے اور بزدلی و کنجوسی سے اور پناہ مانگتا ہوں۔ قرضے کے بار کے غالب آجانے سے اور لوگوں کے دباؤ سے۔

تشریح: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو آپ نے مسجد میں ابوعمامہ صحابی کو بیٹھا دیکھا۔ ابوعمامہ نے عرض کی یارسول اللہ، مجھ پر بہت سے قرضوں کا بوجھ ہے اور فکروں نے مجھے گھیر رکھا ہے۔ آپ نے فرمایا تمہیں ایک دعا بتادوں جس کے ذریعے دعا کرنے سے اللہ تعالیٰ تمہیں سارے فکروں سے نجات دے دے اور تمہارے قرضے بھی ادا کردے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم صبح وشام اللہ تعالیٰ کے حضور یہ مذکورہ دعا کیا کرو۔ ابوعمامہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اس ہدایت پر عمل کیا تو خدا کے فضل سے میری ساری فکریں ختم ہوگئیں اور میرا قرض بھی ادا ہوگیا۔

قرض سے نجات کی مجرب دعا

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۞

ترجمہ اے اللہ مجھے حلال طریقے سے اتنی روزی دے جو میرے لیے کافی ہو اور حرام کی ضرورت نہ ہو اور اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے۔

تشریح: امیر المومنین حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے مذکورہ کلمات بتائے اور فرمایا کہ اگر کسی کے اوپر پہاڑ کے برابر بھی قرضہ ہو گا تو اس دعا کی برکت سے اور اللہ کے فضل سے وہ ادا ہو جائے گا۔

جب کوئی بات موافق مرضی پیش آئے تو یہ دعا پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ

الصَّالِحَاتُ ۞

ترجمہ حمد و ستائش اس اللہ کے لیے جس کے فضل و احسان سے اچھائیاں تکمیل پاتی ہیں۔

تشریح: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کوئی ایسی بات دیکھتے جس سے آپ کو مسرت اور خوشی ہوتی تو مذکورہ کلمات پڑھتے۔

غصہ کو دفع کرنے کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۞

ترجمہ: پناہ چاہتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کی شیطان راندے ہوئے سے۔

تشریح: جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں جانتا ہوں ایسا کلمہ اگر کوئی غصے کے وقت اس کو پڑھ لے تو اس کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے۔ وہ یہی مذکورہ بالا کلمہ ہے۔

مریض کی عیادت کے وقت کی دعا

اَذْهِبِ الْبَأسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سُقْمًا ۞

ترجمہ: اے سب آدمیوں کے پروردگار اس بندے کی تکلیف دور فرما دے اور شفا عطا فرما دے۔ تو ہی شفا دینے والا ہے۔ تیرے ہی قبضہ میں شفاء ہے۔ ایسی کامل شفا عطا فرما جو بیماری کا اثر بالکل نہ چھوڑے۔

تشریح: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا' تو رسول اللہ ﷺ اپنا داہنا ہاتھ اس کے جسم پر پھیرتے اور مذکورہ کلمات پڑھتے۔

ہر طرح کی بیماری پر یہ دعا کریں

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَّحَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ ۞ (مسلم شریف)

ترجمہ: میں اللہ کے نام سے تمہیں جھاڑتا اور دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو تمہیں ایذا پہنچائے اور ہر نفس اور حاسد کے شر سے' اللہ تم کو شفا دے۔ میں اللہ کے نام سے تمہیں جھاڑتا پھونکتا ہوں۔

تشریح: رسول اکرم ﷺ ایک مرتبہ بیمار ہوئے تو حضرت جبریل امین نے یہ کلمات مذکورہ پڑھ کر دم کیا۔

چھینک آنے کے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۞

ترجمہ اللہ کی حمد اور اس کا شکر۔

چھینک سنتے وقت کی دعا

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ ۞

ترجمہ تم پر اللہ کی رحمت ہو۔

یرحمک اللہ کا جواب

يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَ يُصْلِحُ بَالَكُمْ ۞

ترجمہ اللہ تم کو صحیح راہ پر چلائے اور تمہارے حال کو درست فرمائے۔

جب بادل گرجے اور بجلی چمکے تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَ لَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَ عَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ ۞

ترجمہ اے اللہ ہمیں اپنے غضب سے ختم نہ کر اور اپنے عذاب سے ہمیں اس سے پہلے عافیت دے۔

تشریح: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بادلوں کی گرج اور بجلیوں کی کڑک سنتے تو اللہ تعالیٰ سے یہ مذکورہ دعا کرتے۔

آندھی اور تیز ہوا کے وقت یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا رَحْمَۃً وَّلَا تَجْعَلْھَا عَذَابًا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا رِیَاحًا وَ لَا تَجْعَلْھَا رِیْحًا ۞

ترجمہ اے اللہ یہ ہوا ہمارے حق میں رحمت اور سامان حیات ہو، عذاب اور سامان ہلاکت نہ ہو۔ یہ وہ نہ ہو جس کو قرآن نے "ریح" کہا ہے، وہ ہو جس کو "ریاح" لکھا ہے۔

تشریح: جب تیز ہوا چلتی یا بادل گرجتے تو آنحضرت ﷺ کا یہی معمول تھا کہ آپ عاجزی و بندگی سے دوزانوں ہو کر اللہ کے حضور میں جھک جاتے اور مذکورہ دعا پڑھتے۔

نماز کے بعد کی دعائیں

(۱)

رَبِّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تُبْعَثُ عِبَادَکَ ۞

ترجمہ اے پروردگار مجھے اپنے عذاب سے بچا اس دن جس کو تو بندوں کو اٹھائے اور دوبارہ ان کو زندہ کرے۔

تشریح: حضرت براء ابن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے میں نے خود سنا کہ آپ نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے یہی مذکورہ دعا کر رہے تھے۔

(۲)

یہ دعا بھی پڑھیں مسنون ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ۞

ترجمہ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر سے اور فقر و فاقہ سے اور قبر کے عذاب سے۔

(۳)

یہ دعا بھی مسنون ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّ رِزْقًا طَیِّبًا ۞

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اس علم کو جو نفع مند ہو اور ایسے اعمال کا جو تیری نگاہ میں قابل قبول ہو اور تجھ سے سائل ہوں حلال طیب روزی کا۔

(۴)

یہ دعا بھی مسنون ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَسْرَفْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ۞

(۵)

یہ دعا بھی مسنون ہے

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

ترجمہ اے اللہ مجھے دوزخ سے پناہ دے۔

تشریح: حضرت مسلم ابن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو خصوصیت کے ساتھ تلقین فرمائی کہ جب تم مغرب کی نماز ختم کرو تو کسی آدمی سے بات کرنے سے پہلے سات دفعہ یہ مذکورہ دعا کیا کرو۔ اگر اسی رات میں تم کو موت آگئی تو دوزخ سے تمہارے بچاؤ کا فیصلہ کر دیا جائے گا۔ اور اسی طرح جب تم صبح کی نماز پڑھو تو کسی آدمی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں یہ دعا کیا کرو۔ اگر اس دن تمہارے لیے موت مقدر ہو گئی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم کو دوزخ سے بچانے کا حکم ہو جائے گا۔

٦

یہ دعا بھی مسنون ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ۞

ترجمہ اے اللہ میری مدد فرما اور مجھے توفیق دے اپنے ذکر کی، اپنے شکر کی اور اپنی اچھی عبادت کی۔

تشریح: حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر یہ فرمایا: "اے معاذ مجھے تم سے محبت ہے۔ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں اس بات کی ہر نماز کے بعد یہ مذکورہ دعا کیا کرو (وہ دعا مختصر ہونے کے باوجود بڑی اہم دعا ہے اس کی عظمت کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو اپنی محبت کا واسطہ دے کر تاکید کے ساتھ تلقین فرمائی۔

جب سورج نکلے تو یہ دعا پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ یُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا ۞

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے آج ہمیں معاف رکھا اور گناہوں کے سبب ہمیں ہلاک نہ فرمایا۔

جب وضو کرنا شروع کریں تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ

الشَّيَاطِيْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ رَبِّ

اَنْ يَّحْضُرُوْنَ ۝

ترجمہ اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کی چھیڑ سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔

وضو کے بعد کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھیں

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ

اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ

وَ اجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

ترجمہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول

ہیں۔اے اللہ مجھ کو توبہ کرنے والوں اور خوب پاکی حاصل کرنے والوں میں اور نیک بندوں میں بنائیے۔

تشریح: حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی وضو کے بعد یہ کلمات پڑھ لے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے، جس دروازے سے چاہے گا' داخل ہو جائے گا بعض روایتوں میں آیا کہ آسمان کی طرف منہ کر کے یہ دعا پڑھیے۔

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَ الصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَ الْفَضِیْلَۃَ وَ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۞

ترجمہ اے اللہ، اے پروردگار اس پوری پکار کے اور قائم ہونے والی نماز کے حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرمایئے اور ان کو مقام محمود میں کھڑا کیجئے جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ بے شک آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

دودھ پی کر یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ۞

ترجمہ اے اللہ تو اس میں ہمیں برکت دے اور ہم کو زیادہ دے۔

دعا استخارہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَ لَآ اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ

هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ مَعَاشِيْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدِرْهُ لِيْ وَ يَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ مَعَاشِيْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَ اَصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَ اقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ ۞

ترجمہ یا اللہ میں خیر چاہتا ہوں آپ سے بوجہ آپ کی قدرت کے اور مانگتا ہوں میں آپ کے بڑے فضل میں کیونکہ آپ قادر ہیں اور میں قادر نہیں اور آپ عالم ہیں اور میں عالم نہیں اور آپ علام الغیوب ہیں۔ یا اللہ اگر ہو علم میں آپ کے کہ یہ کام بہتر ہے میرے لیے دین میں اور میری معاش میں اور میرے انجام کار میں، تو تجویز کر دیجئے اس کو میرے لیے اور آسان کر دیجئے اس کو میرے لیے۔ پھر برکت دیجئے میرے لیے اس میں اور اگر ہو علم میں آپ کے یہ

کام برا ہے میرے لیے میرے دین اور میری معاش میں اور میرے انجام کار میں وہٹ دیجئے اس کو مجھ سے اور ہٹا دیجئے مجھ کو اس سے اور نصیب کر دیجئے مجھ کو بھلائی جہاں کہیں بھی ہو پھر راضی کر دے مجھ کو اس پر۔

دعا توبہ

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَ رَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ ۞

ترجمہ یا اللہ مغفرت آپ کی زیادہ وسیع ہے۔ میرے گناہوں سے اور رحمت آپ کی زیادہ امید کی چیز ہے میرے نزدیک اپنے سے۔

جب سورج یا چاند گرہن ہو تو یہ پڑھیں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۞

ترجمہ اللہ بہت بڑا ہے۔

جب مسلمان بھائی کو ہنستا دیکھیں تو یہ دعا پڑھیں

اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ ۞

ترجمہ اللہ تعالیٰ تجھ کو ہنستا ہی رکھے۔

جب کوئی احسان کرے تو یہ دعا پڑھیں

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ۞

ترجمہ جزا دے اللہ تعالیٰ تجھ کو بہتر۔

جب قرض وصول پائیں تو یہ دعا پڑھیں

اَوْفَيْتَنِىْ اَوْفَى اللّٰهُ بِكَ ۞

ترجمہ تو نے میرا حق پورا کیا۔ اللہ تیرا حق پورا کرے۔

جب نیا پھل سامنے آئے تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِىْ ثَمَرِنَا وَ
بَارِكْ لَنَا فِىْ مَدِيْنَتِنَا وَ بَارِكْ لَنَا
فِىْ صَاعِنَا وَ بَارِكْ لَنَا فِىْ مُدِّنَا ۞

ترجمہ اے اللہ برکت دیجئے ہمارے پھلوں میں اور برکت دیجئے

ہمارے شہر میں اور برکت دیجئے ہمارے اس ناپ میں اور برکت دیجئے ہمارے پیمانے میں۔

جب کچھ گم ہو جائے یا کوئی بھاگ جائے تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ رَآدَّ الضَّآلَّةِ وَهَادِیَ الضَّلَالَةِ اَنْتَ تَهْدِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَآئِكَ وَ فَضْلِكَ ۞

ترجمہ اے اللہ لوٹانے والے گمشدہ چیز کے اور ہدایت کرنے والے گمراہی سے آپ ہی ہدایت کرتے ہیں گمراہی سے پھیر لائیے میرے کھوئے ہوئے کو اپنی قدرت اور غلبہ سے کیونکہ وہ آپ ہی کا عطیہ اور فضل تھا۔

دعا نظر بد

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَ بَرْدَهَا وَ وَصَبَهَا

ترجمہ اللہ کے نام سے، اے اللہ دور کر اس کی گرمی اور اس کی سردی اور اس کی تکلیف۔

تشریح: مسنون عمل ہے کہ بڑوں پر یا بچوں پر کلمات مذکورہ پڑھ کر دم کریں تو ان شاء اللہ نظر بد کے اثرات سے محفوظ رہینگے۔

دعا برائے جملہ امراض

بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَ اُحَاذِرُهٗ

ترجمہ بسم اللہ (تین بار) پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اور اس کی قدرت کی اس برائی سے جو پاتا ہوں میں اور جس کا اندیشہ کرتا ہوں میں۔

تشریح: حضرت عثمان بن العاص رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے عرض کی کہ جب سے میں مسلمان ہوا ہوں مجھے جسم میں درد رہتا ہے۔ اس پر حضور ﷺ نے فرمایا کہ جہاں جسم پر درد رہتا ہے، وہاں اپنا ہاتھ رکھو اور یہ کلام مذکور پڑھو۔

دعاء بخار

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ

بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ۞

ترجمہ خدا کے نام کے ساتھ سے جو بڑا ہے پناہ چاہتا ہوں میں اللہ بزرگ کی، ہر اچھلنے والی رگ کی بدی سے اور آگ کی گرمی کے نقصان سے۔

تشریح: حضور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ رضی اللہ عنہم کو بخار اور تمام قسم کے دردوں کے لیے یہ دعا مذکورہ بتایا کرتے۔

قبرستان میں جائیں تو یہ دعا پڑھیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ وَ اِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَ لَكُمْ ۞

ترجمہ سلام پہنچے تم کو اے اہل قبور اور بے شک ہم اگر اللہ نے چاہا تو تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اور ہمیں معاف کرے۔

جب میت کو قبر میں اتاریں تو یہ دعا پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ۞

ترجمہ: خدائے تعالیٰ کے نام کیساتھ اور رسول اللہ ﷺ کے طریق پر۔

دنیا اور آخرت میں کامیابی کی دعائیں

(1)

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۞

ترجمہ: اے میرے اللہ ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آتش دوزخ کے عذاب سے بچا۔

تشریح: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیشتر یہ دعا کیا کرتے تھے اس میں اللہ تعالیٰ سے دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت کی کبھی ختم نہ ہونے والی زندگی میں بھی بھلائی مانگی گئی ہے۔

۲

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْھُدٰی وَ التُّقٰی وَ الْعَفَافَ وَ الْغِنٰی ۞
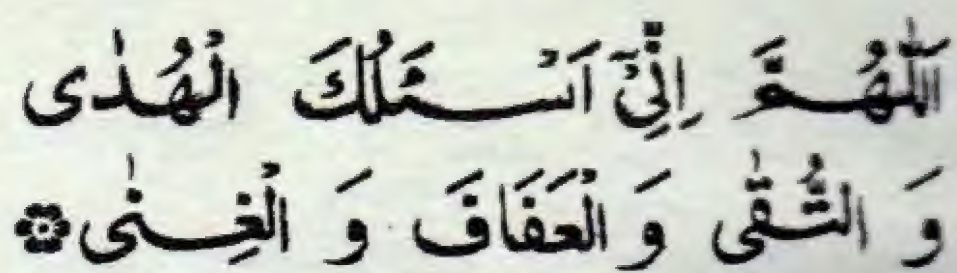
ترجمہ اے میرے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں۔ ہدایت اور تقویٰ اور پاکدامنی اور مخلوق کی بےمحتاجی۔

۳

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَ الْعِفَّةَ وَ الْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَ الرِّضٰی بِالْقَدْرِ ۞
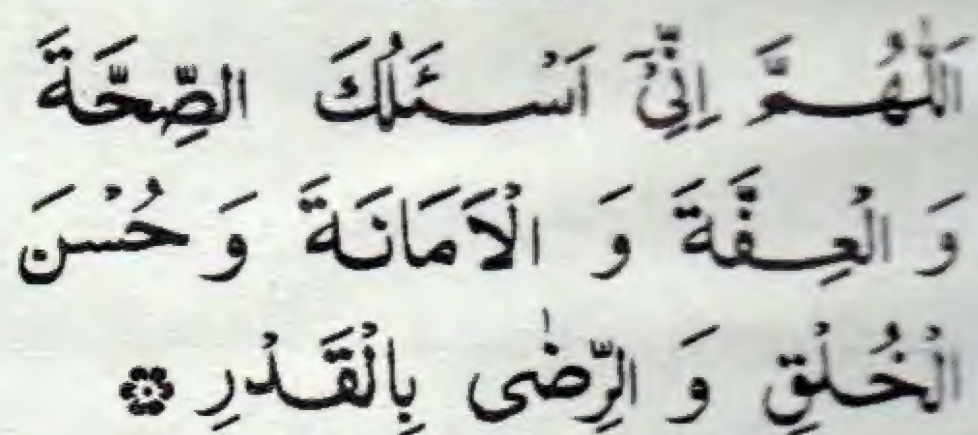
ترجمہ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں صحت وتندرستی اور عفت و پاکدامنی اور امانت کی صفت اور اچھے اخلاق اور راضی بہ تقدیر رہنا۔

تشریح: اس دعا کا خلاصہ یہ ہے کہ حضور ﷺ نے سب سے پہلے اللہ سے صحت مانگی ہے۔ صحت کا ایک ایک لمحہ دولت اور اللہ کی عظیم نعمت ہے۔
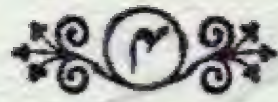
﴿۴﴾

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِنْ عَلَانِیَتِیْ وَ اجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَۃً اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ صَالِحِ مَاتُؤْتِی النَّاسَ مِنَ الْاَھْلِ وَ الْمَالِ وَالْوَلَدِ غَیْرَ الضَّآلِّ وَ الْمُضِلِّ ۞

ترجمہ اے اللہ میرا باطن میرے ظاہر سے اچھا کر دے اور میرے ظاہر کو بھی صلاح سے آراستہ فرما دے۔ اے اللہ تو اپنے بندوں کو (اپنے فضل و کرم سے) جو ایسے صالح گھر والے صالح مال اور صالح اولاد عطا فرماتا ہے جو نہ خود گمراہ ہوں اور نہ دوسروں کے لئے گمراہ کن ہوں میں بھی تجھ سے ان چیزوں کا سائل ہوں (مجھے بھی اپنے فضل و کرم سے یہ چیزیں عطا فرما)۔

تشریح: اس دعا کا خلاصہ یہ ہے کہ اے اللہ مجھے ایسا بنا دے کہ میرا ظاہر اور باطن نیک ہو اور میرے اہل خانہ اور میری اولاد بھی صالح ہو۔

۵

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞

ترجمہ: اے اللہ ہم تجھ سے وہ سب مانگتے ہیں جو تیرے نبی محمد ﷺ نے تجھ سے مانگا اور ہم ان سب چیزوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں جن سے تیرے نبی نے تیری پناہ چاہی۔

تشریح: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بہت سی دعائیں تعلیم فرمائیں جو یاد نہیں رہی تو ہم نے آپ سے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ نے بہت سی دعائیں فرمائیں تھیں ہم ان کو یاد نہیں رکھ سکے۔ یعنی دل یہ چاہتا ہے کہ اللہ سے وہ سب دعائیں مانگیں مگر اب کس طرح کیا کریں آپ نے فرمایا میں تمہیں ایسی دعا بتائے دیتا ہوں جس میں وہ ساری دعائیں آجائیں تو آپ نے مذکورہ دعا ہمیں تعلیم فرمائی۔

﴾۶﴿

اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَۃِ ۞
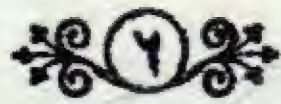
ترجمہ اے اللہ ہمارا انجام بہتر کر تمام کاموں میں اور ہم کو دنیا اور آخرت کی رسوائی سے بچا۔

تشریح: سبحان اللہ، کتنی مختصر دعا ہے جس میں دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگی گئی ہے۔

﴾۷﴿

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَ ارْحَمْنِیْ وَ عَافِنِیْ وَ ارْزُقْنِیْ ۞

ترجمہ اے اللہ، میرے گناہ معاف فرما دے اور مجھے بخش دے مجھ پر رحمت فرما۔ مجھے عافیت اور آرام و چین نصیب فرما اور مجھے روزی عطا فرما۔

تشریح: حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سے ایک شخص نے عرض کیا کہ مجھے ایسی دعا بتا دیجئے جو میں اپنے پروردگار سے مانگوں آپ نے یہ مذکورہ دعا بتانے کے بعد اپنے ہاتھ کی چاروں انگلیاں ملا کے اشارہ کیا کہ یہ چار کلمے تیری دینی ودنیوی ساری ضرورتوں پر حاوی ہیں۔

(۸)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمْرِيْ ۞

ترجمہ اے اللہ میرے بڑھاپے کے دنوں میں اور میری عمر کے آخری حصے میں روزی میں زیادہ سے زیادہ وسعت فرما۔

تشریح: بڑھاپے میں اور عمر کے آخری حصہ میں آدمی کو اللہ کی یاد اور آخرت کی تیاری کے لئے دوسرے تمام فکروں سے آزاد ہونا چاہئے۔ اسلئے یہ مسنون دعا ہر مومن کے دل کی آواز ہے۔

توبہ واستغفار کا بیان

حضرت اغر مزنیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

يَا اَيُّهَا النَّاسُ تُوْبُوا اِلَى اللّٰهِ فَاِنِّيْ اَتُوْبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ ۞

ترجمہ لوگو اللہ کے حضور توبہ کیا کرو۔ میں خود بھی دن میں سو سو مرتبہ اللہ کے حضور میں توبہ کرتا ہوں۔

(۲)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کی ایک ایک نشست میں یہ شمار کرتے تھے کہ آپ سو سو دفعہ اللہ کے حضور میں عرض کرتے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۞

ترجمہ اے رب مجھے معاف کردے اور بخش دے اور میری توبہ کو قبول فرما کر مجھ پر مہربانی فرما۔ بیشک تو بہت ہی عنایت فرمانے والا اور بخشنے والا ہے۔

تشریح: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گناہ سے توبہ کر لینے والا گنہگار بندہ بالکل اس بندہ کی طرح ہے جس نے گناہ کیا ہی نہ ہو۔

یہ بات تو ظاہر ہے کہ خطا اور لغزش انسان کی سرشت میں ہے اور اولاد آدم میں سے کوئی اس سے مستغنی نہیں لیکن خوش قسمت اور قابل

مبارک ہیں وہ بندے جو اپنے قصور و خطا سے نادم ہو کر اپنے مالک کی طرف رجوع کر کے اس کی رضا و رحمت حاصل کریں۔

حدیث مذکور سے معلوم ہوا کہ سچی توبہ کے بعد گناہ کا کوئی اثر داغ دھبہ باقی نہیں رہتا۔ توبہ کا مطلب یہ ہے کہ آدمی گناہ سے نادم و شرمندہ ہو اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا پختہ ارادہ کر لے اور ایک بات بخوبی ذہن میں رکھنی چاہئے کہ توبہ کے معاملے میں ٹال مٹول اور سستی نہ کرے پتہ نہیں کس وقت موت کی گھڑی آ جائے اور پھر توبہ قبول ہی نہ ہو۔

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالی بندے کی توبہ اس وقت قبول نہیں کرتا جب غرغرہ کی کیفیت شروع ہو (ترمذی، ابن ماجہ) غرغرہ کا مطلب یہ ہے کہ جب انسان کو زندگی کی کوئی آس نہ ہو اور موت کی قطعی اور آخری علامت آ جائے۔ پھر توبہ کا دروازہ بند ہو جاتا ہے۔ خداوند کریم ہمیں صحیح سمجھ عطا فرمائے۔ آمین!

مرنے والوں کیلئے بہترین تحفہ استغفار

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا: قبر میں "مدفون مردے کی مثال اس شخص کی ہے جو دریا میں ڈوب رہا ہو اور مدد کے لئے چیخ پکار کر رہا ہو۔ وہ مردہ انتظار کرتا ہے کہ ماں یا باپ، بھائی یا کسی دوست کی طرف سے دعا رحمت و مغفرت کا تحفہ پہنچے۔ جب کسی کی طرف سے اس کو دعا کا تحفہ پہنچتا ہے تو وہ اس کو دنیا و مافیہا سے زیادہ عزیز و محبوب ہوتا ہے اور دنیا میں رہنے بسنے والوں کی دعاؤں کی وجہ سے قبر کے مردوں کو اتنا عظیم ثواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتا ہے جس کی مثال پہاڑوں سے دی جاسکتی ہے اور مردوں کے لئے زندوں کا خاص تحفہ ان کے لئے دعا مغفرت ہے (بیہقی)

ایک دوسری روایت میں ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب کسی بندی کا درجہ ایک دم بلند کر دیا جاتا ہے تو وہ بندہ پوچھتا ہے:

یَا رَبِّ اَنّٰی لِیْ هٰذِهٖ؟

ترجمہ اے پروردگار میرے درجہ اور مرتبہ میں یہ ترقی کس وجہ سے اور کہاں سے ہوئی۔

اللہ تعالیٰ جواب فرماتے ہیں کہ مرے واسطے تیری فلاں اولاد کی دعا مغفرت کی وجہ سے یہ درجہ میں ترقی ہوئی۔

یوں تو توبہ واستغفار ہر زبان میں انسان کر سکتا ہے۔ صرف نیت وارادہ صحیح ہونا چاہئے مگر بعض توبہ کے کلمات آنحضرت ﷺ نے بھی تعلیم فرمائے ہیں جو ہر حال میں قبولیت کا درجہ رکھتے ہیں۔ ذیل میں وہ درج کئے جاتے ہیں۔

سیدُالاستغفار

۱

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ۞ (بخاری)

ترجمہ: اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے۔ ترے سوا کوئی مالک و معبود نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا فرمایا اور وجود بخشا میں تیرا بندہ ہوں اور

جہاں تک مجھ عاجز اور ناتواں سے ہو سکے گا تیرے ساتھ کئے ہوئے عہد و میثاق اور وعدے پر قائم رہوں گا، تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے عمل و کردار کے شر سے میں اقرار کرتا ہوں کہ تو نے مجھے نعمتوں سے نوازا اور اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے تیری نافرمانیاں کیں اور گناہ کئے۔ اے میرے رب تو مجھے معاف کر دے اور میرے گناہ بخش دے۔ تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں۔

تشریح: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس بندے نے اخلاص اور دل کے یقین کے ساتھ دن کے کسی حصے میں کلمات مذکورہ کیساتھ استغفار کیا اور اسی دن اس کو موت آ گئی تو وہ بلا شک جنت میں جائے گا اور اسی طرح اگر کسی نے رات کے کسی حصے میں اللہ کے حضور میں عرض کیا اور صبح ہونے سے پہلے اس رات میں وہ چل بسا تو وہ بلا شبہ جنت میں جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ کی اس ہدایت کے بعد ہر امتی کو چاہئے کہ وہ اس کا اہتمام کرے کہ ہر دن اور رات میں کم از کم ایک دفعہ ضرور سچے دل سے اللہ تعالیٰ کے حضور میں یہ استغفار کر لیا کرے۔ (بخاری)

(۲)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ ۝

ترجمہ میں اس اللہ سے معافی اور بخشش چاہتا ہوں جو حی و قیوم ہے اور اس کے حضور میں توبہ کرتا ہوں۔

(۳)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَ اِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ هَزْلِیْ وَ جِدِّیْ وَخَطَایَایَ وَعَمَدِیْ وَ كُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ ۝

ترجمہ اے اللہ میری خطا میرے قصور معاف کر دے اور جو نادانی کا کام میں نے کیا ہو۔ اس کو معاف کر دے اور اپنے معاملے میں بھی میں نے تیرے حکم تیری رضا کی حد سے تجاوز کیا ہو اس کو بخش دے اے میرے اللہ میرے وہ گناہ بھی معاف فرما دے جو ہنسی مذاق میں مجھ سے سرزد ہو گئے ہیں اور وہ بھی معاف کر دے جو میں

نے سوچ سمجھ کے اور سنجیدگی سے کئے ہوں۔ میرے مالک میری وہ خطائیں بھی معاف کردے جو بلا ارادہ مجھ سے سرزد ہوگئی ہو اور وہ بھی معاف فرمادے جو میں نے جان بوجھ کے ارادہ سے کی ہو اور یہ سب طرح کی خطائیں میں نے کی ہیں۔

نماز جنازہ کا بیان

نیت نماز جنازہ اس طرح کریں:

رو بقبلہ ہو کر اس طرح کہیں۔ چار تکبیر نماز جنازہ ثنا واسطے خدا کے، درود رسول پاک ﷺ پر دعا واسطے میت کے۔ پہلی تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۞

ترجمہ پاک ہے تو اے اللہ ہم تعریف کرتے ہیں اور برکت والا

ہے نام تیرا اور بلند ہے بزرگی تیری اور بڑی ہو تعریف تیری اور نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے۔

دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھیں جو نمازوں میں درود شریف پڑھا جاتا ہے۔ تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

بالغ مرد و عورت کی میت کیلئے یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَ شَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَ صَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِیْمَانِ ۞

ترجمہ: اے اللہ بخش ہمارے زندہ اور مردہ کو اور حاضر اور غائب کو اور ہمارے چھوٹے اور بڑے کو اور ہمارے مرد اور عورت کو، اے اللہ جس کو تو ہم میں سے زندہ رکھے تو اسے اسلام پر زندہ رکھیو اور جس کو تو ہم میں سے وفات دے تو اسے ایمان پر وفات دیجیو۔

نابالغ لڑکے کی میت کے لئے دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا ۞

ترجمہ: اے اللہ بنا اس کو ہمارے لئے پیشرو اور بنا اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والا اور سفارش قبول کیا گیا

نابالغ لڑکی کی میت کے لئے دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً ۞

ترجمہ: اے اللہ بنا اس کو ہمارے لئے پیشرو اور بنا اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والی اور سفارش کی گئی۔

اور چوتھی تکبیر کے بعد دونوں طرف سلام پھیر دیں

۞ تمت بالخیر ۞